سوال

(91)خطبہ کے دوران تحیتہ المسجد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بعض نمازی بھائیوں کے ساتھ جمہوریہ سوڈان کی مسجد ریفی مروی میں اس موضوع پر گفتگو ہوئی کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو تو کیا اس وقت مسجد میں آنے والا دو رکعتیں پڑھے یا نہ پڑھے، چنانچہ سماحۃ الشیخ سے اس مسئلہ میں فتوی مطلوب ہے یاد رہے اس قدیمی مسجد کے نمازی بھائیوں کا تعلق امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب سے ہے یعنی وہ مالکی ہیں!؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ مسجد میں داخل ہونے والا ہر شخص تحیتہ المسجد کی دو رکعتیں ضرور پڑھے خواہ امام خطبہ دے رہا ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ :

((اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین))

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ پڑھ لے۔''

اسے امام بخاری و مسلم رحمۃ اللہ علیہما نے صحیحین میں ذکر کیا ہے نیز امام مسلم

رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بھی بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

((اذا جآء احدکم یوم الجمعۃ والامام یخطب فلیصل رکعتین ولیتجوز فیھما))

''جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اس وقت آئے، جب امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھ لے اور ان میں اختصار سے کام لے۔''

یہ حدیث اس مسئلہ میں نص صریح ہے لہذا کسی کے لئے اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ کے وقت ان دو رکعتوں سے اس لئے منع کیا ہے کہ شاید آپ کو یہ سنت نہ پہنچی ہو اور جب رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت صحیح سند سے ثابت ہے تو کسی کے قول کی وجہ سے خواہ وہ کوئی بھی ہو اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (النساء ۴/۵۹)

''مومنو!اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں، ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (کے حکم) کی طرف رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل (انجام) بھی اچھا ہے۔''

نیز فرمایا:

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ (الشوری۴۲/۱۰)

''اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)''

اور یہ بات معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم، اللہ عزوجل کے حکم ہی کی بنیاد پر ہوتا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (النساء۴/۸۰)

''جو شخص رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی فرماں برداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی۔''

فتاویٰ ابن باز